106531-اگر کوئی شخص کھانا کھا کر روزہ توڑ کر بیوی سے جماع کرے تو اس پر کفارہ ہوگا

سوال

ایک شخص رمضان المبارک میں دن کے وقت بیوی سے جماع کرنا چاہتا ہو، اور وہ کھانا کھا کر روزہ توڑے اور پھر بیوی سے جماع کر لے تو کیا اس پر کفارہ ہوگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ جس نے
بھی رمضان المبارک میں جماع کر کے روزہ توڑا اس پر کفارہ ہوگا.

لیکن ان کا اس میں اختلاف ہے کہ اگر
کوئی شخص جماع کے علاوہ کسی اور چیز سے روزہ توڑے تو کیا اس میں کفارہ لازم آیا ہے
یا نہیں ؟

اس مسئلہ میں امام ابو حنیفہ اور
امام مالک رحمہما اللہ کہتے ہیں کہ اس پر بھی کفارہ ہوگا.

اور امام شافعی اور امام احمد رحمہما
اللہ کہتے ہیں کہ اس پر کفارہ نہیں.

لیکن یہ تو اس شخص کے متعلق ہے جو
روزہ جماع کے علاوہ کسی اور چیز کے ساتھ توڑے اور پھر اس دن جماع بھی نہ کرے، لیکن
اگر وہ جماع کے علاوہ کسی دوسری چیز کے ساتھ روزہ توڑ کر اسی دن جماع بھی کرتا ہے
تو جمہور علماء (جن میں ابو حنیفہ مالک اور احمد شامل ہیں) کے ہاں اس پر کفارہ
واجب ہے.

یہی وہ قول ہے جس کے علاوہ کوئی اور
فتوی نہیں دینا چاہیے، اس قول کے صحیح ہونے کی دلیل درج ذیل امور ہیں :

1. جس نے بھی رمضان المبارک بغیر
کسی عذر کھانے پینے یا کسی اور چیز کے ساتھ روزہ توڑا تو اسے باقی سارا دن بغیر کھائے
پیے رہنا واجب ہے، اور اگر وہ اس دن میں بیوی سے جماع کرتا ہے تو اس نے ایسے دن میں

جماع کیا جس کا اس پر روزے کا احترام کرتے ہوئے ان اشیاء سے احتراز کرنا لازم تھا،
اس لیے اس پر کفارہ واجب ہے.

بالکل اسی طرح جس طرح حج کے احرام
والا شخص جب اپنا احرام فاسد کرے تو اس کو وہ احرام جاری رکھنا لازم ہوتا ہے، اور
احرام کی ممنوعہ اشیاء سے اجتناب کرنا ہوتا ہے، اور اگر وہ کسی بھی ممنوعہ کام کا
ارتکاب کرے تو اس پر وہی لازم ہے جو صحیح احرام والے پر لازم ہوتا ہے.

2 یہ شخص تو پہلے روزہ توڑنے پر
گنہگار رہے، اور پھر اس نے دوسرا گناہ جماع کا کیا، تو اس طرح اس نے ڈبل گناہ کیا ہے
اور اس پر یقینی کفارہ ہوگا.

3 اگر اس طرح کے شخص پر کفارہ واجب
نہ ہو تو یہ چیز ہر ایک کے لیے کفارہ نہ ادا کرنے کا ذریعہ بن جائیگا، کیونکہ جو
بھی رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کرنا چاہے تو وہ پہلے کھانا کھا کر روزہ توڑ لے
گا، اور پھر بیوی سے جماع کریگا، بلکہ یہ چیز تو اس کے مقصد میں معاون ثابت ہوگی.

تو کھانے سے قبل جماع کرنے میں تو اس
پر کفارہ ہو اور کھانے کے بعد جماع میں کفارہ نہ ہو! یہ چیز تو بہت ہی غلط ہے ایسی
چیز تو شریعت کہیں بھی نہیں لائی، کیونکہ عقل اور ادیان میں یہ بات پائی جاتی ہے کہ
گناہ جتنا بڑا ہوگا سزا بھی اتنی ہی بڑی ہوگی.

واللہ تعالی اعلم.

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن تیمیۃ (25
/260-263).

واللہ اعلم.